87548-عقدنکاح کے بعدرخصتی میں تاخیرکرنا

سوال

میرے لیے ایک نوجوان کارشتہ آیالیکن مجھے یہ دیکھ کربہت افسوس ہواکہ اس کے گھروالے شدت سے اس رشتہ کوردکررہے ہیں، اوراس نوجوان کے لیے بہت ساری مشکلات پیدا کیں.

میں نے اس نوجوان کویہ پیشکش کی کہ ابھی نکاح رجسٹرکرلیاجائے اورہم ایک دوسرے سے کچھ وقت دوررہیں اوررخصتی بعدمیں کرلی جائے.

خاص کرمیں اپنی ملازمت ترک کرناچاہتی ہوں، اورمیرے کچھ حقوق ہیں جواسی صورت میں مل سکتے ہیں کہ میں شادی شدہوں، توکیااس صورت میں شادی کرنایعنی عقدنکاح کرلیاجائے اور رخصتی بعدمیں ہوکوئی شرعی ممانعت تونہیں پائی جاتی؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم اللہ سبحانہ وتعالی سے توفیق و
صحیح راہنمائی کی درخواست کرتے ہیں، دعاہے کہ آپ کے ملازمت ترک کرنے کانعم البدل
آپ کوعطافرمائے، اورآپ کونیک وصالح خاوندنصیب کرے.جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی
ہوں.

دوم :

اگرطرفین کی رضامندی اورولی اورگواہوں
کی موجودگی میں عقدنکاح طے پائے تویہ شادی صحیح ہے، چاہے عقدنکاح کے فورابعد
رخصتی کرلی جائے یاپھرکچھ یازیادہ مدت کے بعدرخصتی ہو.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ
میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہاسے نکاح کیا، لیکن آپ کی رخصتی تین برس بعدمدینہ جا
کرہوئی.

صحیح بخاری حدیث نمبر(3894) صحیح
مسلم حدیث نمبر(1422).

دوم :

بہتر تو یہی ہے کہ اس لڑکے کے گھر
والوں کو اس شادی پر مطمئن کیا جائے کیونکہ اس میں ہی آپ دونوں اور آپ کی اولاد کے
لیے مصلحت و فائدہ ہے، اور یہ کوشش کی جائے کہ اس نوجوان کے گھر والوں کی موافقت سے
ہی یہ شادی ہو تا کہ نہ ختم ہونے والے جھگڑوں اور اختلافات سے نجات حاصل ہو سکے،
کیونکہ اس کا ازدواجی زندگی پر منفی اثر ہوتا ہے.

سوم :

ہم یہ متنبہ کرتے ہیں کہ آپ کا اس
نوجوان کے ساتھ تعلقات رکھنا جائز نہیں، کیونکہ منگیتر لڑکی اور لڑکی عقد نکاح ہونے
تک ایک دوسرے کے لیے اجنبی ہوتے ہیں.

واللہ اعلم.